فون نمبر ۲۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر
بروز: ہفتہ
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹ / ۲۴	۱۹ شوال ۱۳۹۰ھ - ۱۹ فتح ۱۳۴۹ھش - ۱۹ دسمبر ۱۹۷۰ء	نمبر ۲۸۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ سے بچنے اور محفوظ رہنے کا مؤثر طریق ـــــ تدبیر اور دُعا

چاہیئے کہ انسان اِس قدر تدبیر کرے جو حق ہے تدبیر کا اور اس قدر دُعا کرے جو حق ہے دُعا کا

"گلستان میں شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ؎ کارِ دُنیا کسے تمام نہ کرد۔ گناہ اور غفلت سے پرہیز کے لئے اس قدر تدبیر کی ضرورت ہے جو حق ہے تدبیر کا۔ اور اس قدر دعا کرے جو حق ہے دعا کا۔ جب تک یہ دونوں اس درجہ پر نہ ہوں اس وقت تک انسان تقویٰ کا درجہ حاصل نہیں کرتا اور پُورا متقی نہیں بنتا۔ اگر صرف دعا کرتا ہے اور خود کوئی تدبیر نہیں کرتا ہے تو وہ اللہ تعالےٰ کا امتحان کرتا ہے۔ یہ سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا امتحان نہیں کرنا چاہئیے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک زمیندار اپنی زمین میں تردّد تو نہیں کرتا اور بدوں کاشت کے دعا کرتا ہے کہ اس میں غلّہ پیدا ہو جائے وہ حقِ تدبیر کو چھوڑتا ہے اور خدا تعالیٰ کا امتحان کرتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا اور اسی طرح پر جو شخص صرف تدبیر کرتا ہے اور اسی پر بھروسہ کرتا اور خدا تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا وہ ملحد ہے۔ جیسے پہلا آدمی جو صرف دعا کرتا ہے اور تدبیر نہیں کرتا وہ خطا کار ہے اسی طرح پر یہ دوسرا جو تدبیر ہی کو کافی سمجھتا ہے وہ ملحد ہے۔ مگر تدبیر اور دعا دونوں کو باہم ملا دینا اسلام ہے۔ اِسی واسطے مَیں نے کہا ہے کہ گناہ اور غفلت سے بچنے کیلئے اس قدر تدبیر کرے جو تدبیر کا حق ہے اور اس قدر دعا کرے جو دعا کا حق ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صہ ۲۶۸)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے، ثم الحمدللہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۱۸ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

برادرم مکرم سید راشد احمد صاحب اوورسیئر کراچی پورٹ ٹرسٹ (ابن مکرم سید محمد میاں سلیم شاہجہانپوری صدر جماعت احمدیہ نواب شاہ) کو کراچی میں حادثہ پیش آیا ہے۔ ایک بازو پر دو جگہ فریکچر ہے اور دماغ پر بھی چوٹ آئی ہے۔ اِس وقت سول ہسپتال کراچی میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ موصوف کو صحت یاب کرے اور اپنی عافیت اور امان میں رکھے۔ آمین۔

(نصر اللہ خاں ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نواب شاہ)

ٹیلیویژن پر ایک اہم تقریر

لاہور ۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۰ء کو رات نو بجے ٹیلیویژن پر مکرم عباد اللہ صاحب گیانی کی تقریر ہوگی۔ تقریر کا موضوع ہے

"گورو ارجن جی اور ان کا کلام"

مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کیلئے
ہالینڈ اور سوئٹزرلینڈ کے احمدی احباب کا عطیہ

مکرم صلاح الدین خان صاحب مبلغ انچارج ہالینڈ نے اطلاع دی ہے کہ عید الفطر کے موقع پر وہاں کے احمدی احباب نے مشرقی پاکستان میں ہولناک طوفان کے مصیبت زدگان کے لئے ۱۷۰ گلڈرز کی رقم اکٹھی کی جو وہاں پاکستان کے سفارت خانہ کی طرف سے کھولے گئے "ایسٹ پاکستان ریلیف فنڈ" میں جمع کروا دی گئی۔ نیز سوئٹزرلینڈ کے احمدیوں نے بھی دو ہزار فرانک کی رقم اِس فنڈ میں جمع کروائی ہے۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۹ فتح ۱۳۴۹ ہش

انتخابات کے نتائج — وجوہات

(۱)

حالیہ قومی اسمبلی کے انتخابات میں ان لوگوں کو جو اسلام پسند کہلاتے تھے پیپلز پارٹی کے مقابلہ میں جو سخت شکست اٹھانی پڑی ہے اس کی وجوہات میں سے سب سے بڑی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اسلام پسند پارٹیوں کے باہمی افتراق نے پیپلز پارٹی کو یہ موقع بہم پہنچایا ہے کہ اس کو واضح فتح حاصل ہوئی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ وجہ بہت بڑی حد تک اس شکست کی ذمہ دار ہے۔ ہمیں اس ضمن میں زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اخبارات میں انتخابات سے پہلے ہی اس کے آثار نظر آ گئے تھے۔

بات دراصل یہ ہے کہ مسلمان کئی فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں اور ان میں باہم ایک دوسرے کو کافر قرار دینے کی حد تک اختلاف ہے۔ ایسی صورت میں صرف ان کو مسلمہ فرقے کہہ دینا کافی نہیں ہے۔ یہ ایک بالکل بے معنی اصطلاح ہے۔ کوئی فرقہ بھی مسلمہ نہیں۔ ہر فرقہ اپنے آپ کو مسلمان اور دوسرے تمام فرقوں کو کافر سمجھتا ہے۔ ورنہ الگ فرقہ بنانے کا سوال ہی نہ ہوتا۔

پیشتر اس کے کہ ہم ایک خاص جماعت کا اس تعلق میں جو کردار ظاہر ہوا ہے اس کی طرف توجہ دلائیں ہم اس حقیقت کو پیش کرنا چاہتے ہیں کہ اسلامی فرقے شروع ہی سے اس خاص جماعت کے ایک اصول کے سخت مخالف تھے اور انہوں نے بڑے واضح الفاظ میں یہ اختلاف بیان بھی کر دیا تھا۔

اس جماعت اور بعض دوسری اسلامی کہلانے والی جماعتوں نے بغیر کسی ابہام کے یہ کہنا شروع کر رکھا تھا کہ اسلامی قانون خلفاء راشدین کے زمانے کے قانون کے مطابق بنایا جائے گا۔ اس موقف کو باقی فرقوں نے تو شاید برداشت کر لیا مگر شیعہ فرقہ قطعاً برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ اس نے غیر مبہم الفاظ میں اس کی مخالفت کی اور اس کی وجوہات بھی بیان کر دیں۔

پھر جس خاص جماعت کا ہم نے اشارہ کیا ہے اس نے ملکی قانون کے متعلق اس پر زور دے رکھا تھا کہ پرسنل قانون تو ہر فرقہ اختیار کرنے میں آزاد ہوگا مگر پبلک قانون سُنّی فقہ کے مطابق ہوگا۔ جس کا مطلب حنفی قانون ہے۔ اس سے نہ صرف شیعہ حضرات کو اختلاف ہے بلکہ اہل حدیث کو بھی اختلاف ہے۔ اہلِ حدیث کسی ایک امام کی تقلید کے قائل نہیں۔ پھر احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلانے کا دعوےٰ بھی ایک بہت بڑی غلطی تھی مسلمانوں کے سنجیدہ طبقہ نے اس پر سخت بُرا منایا اور اس کو ہدفِ اعتراض بنایا۔ یہاں تک کہ اس جماعت کے امیر کی قیادت ان کے نزدیک سخت مجروح ہو گئی اور یہاں تک بھی کہا گیا جس کو غالب دہلوی نے نہایت فصیح و بلیغ طریقے سے مندرجہ ذیل شعر میں بیان کیا ہے۔ شعر ملاحظہ ہو ؎

غالب کساں ز جہل حکیمش گرفتہ اند
بے دانشے کہ طعنہ بر اہلِ کتاب زد

یعنی اے غالب بعض لوگوں نے جہالت سے ایسے بے وقوف کو جس نے اہلِ کتاب پر طعنہ کیا ہے حکیم قرار دے رکھا ہے۔

خیر یہ تو کچھ مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ تفرقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ امر ہے کہ جن جماعتوں نے متحدہ محاذ قائم کیا تھا ان میں یہ خاص جماعت بھی پیش پیش تھی۔ لیکن بعد میں ایک شخص کے متعلق ایسا اختلاف ہوا کہ یہ جماعت متحدہ محاذ سے الگ ہو گئی اور دوسری جماعتوں پر اس جماعت کے امیر کی خود پسندی اور خود غرضی اچھی طرح واضح ہو گئی۔

بے شک یہ تفرقہ بڑی حد تک اسلام پسندوں کی شکست کا باعث ہے مگر یہ تو ظاہر اور واضح بات ہے جس کو ہر کوئی سمجھ سکتا ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑھ کر جو بات اسلامی قانون کی داعی جماعتوں کی ہزیمت کی فی الواقعہ وجہ بنی ہے وہ یہ ہے کہ جس جماعت کے خلاف یہ نام نہاد محاذ بنایا گیا تھا اس کا منشور واضح تھا اور وہ تھا معاشی مسئلہ۔ جس کا جواب اسلام پسندوں کے پاس کوئی نہیں تھا۔

پاکستان کے لوگ خواہ کتنے بھی مسلمان ہوں مگر وہ اس دَور کے تلخ حقائق سے بے حس نہیں ہو سکتے۔ آج تمام دنیا میں معاشی مسئلہ تمام مسائل سے زیادہ اہمیت حاصل کر چکا ہے اور جو سیاسی پارٹی اس مسئلہ کے حل کے لئے کوئی واضح اور ایسا ٹھوس پروگرام نہ پیش کر سکے جو مزدور اور غرباء کی سمجھ میں آ سکے یہ ممکن نہیں ہے کہ صرف مذہب کے نام پر ان سے کامیاب اپیل فائدہ دے سکے۔ (باقی)

مدینہ کی گلی

وہ مُردہ دین ہے جس میں نہیں ہوتے ولی پیدا
ابوبکرؓ و عمرؓ پیدا نہ عثمانؓ و علیؓ پیدا

رہے پیشِ نظر گر اُسوۂ حسنہ محمدؐ کا
ترے کوچے میں ہو جائے مدینہ کی گلی پیدا

سمجھتے ہیں جو ہم کو ہیچ دُنیا پر نظر ڈالیں
خفی سے ہو رہے ہیں زندگانی کے جلی پیدا

چمن اک روز میں بنتا نہیں ہے دید کے قابل
کہ گُل سے پیشتر ہوتی ہے ننھی سی کلی پیدا

سمندر میں تڑپنے کی تمنا ہے اگر دل میں
تو کر رگ رگ میں پہلے موج کی سی بے کلی پیدا

خراشِ گردشِ افلاک ہرگز سہہ نہیں سکتے
وہ تن آساں جو کر لیتے ہیں جانِ مخملی پیدا

کوئی تنویر آتا ہے زباں پر شعر جب تیرا
تو ہر اک حرف سے ہوتی ہے مصری کی ڈلی پیدا

قیام امن ——— اور ——— بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام

(مکرم محمد سلیم صاحب بی اے جامعہ احمدیہ ربوہ)

قسط نمبر ۳

وان من امة الا خلا فیھا نذیر کے قرآنی ارشاد کو درج کرنے کے بعد فرماتے ہیں:۔

"یعنی کوئی قوم نہیں جس میں ڈرانے والا نہیں بھیجا گیا ..... اور پھر جب ان قوموں میں ایک مدت دراز گذرنے کے بعد باہمی تعلقات پیدا ہونے شروع ہو گئے اور ایک ملک کا دوسرے ملک سے تعارف اور شناسائی اور آمد و رفت کا کسی قدر دروازہ کھل گیا اور دنیا میں مخلوق پرستی اور ہر ایک قسم کا گناہ بھی انتہا کو پہنچ گیا۔ تب خدا تعالےٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیجا تا بذریعہ اس تعلیم قرآنی کے جو تمام عالم کی طبائع کے لئے مشترک ہے دنیا کی تمام متفرق قوموں کو ایک قوم کی طرح بنادے اور جیسا کہ وہ واحد لاشریک ہے ان میں بھی ایک وحدت پیدا کرے اور تا وہ سب مل کر ایک وجود کی طرح اپنے خدا کو یاد کریں اور اس کی وحدانیت کی گواہی دیں ..... اس لئے خدا نے تکمیل اس فعل کی جو تمام قومیں ایک قوم بن جائیں اور ایک ہی مذہب ہو جائیں زمانہ محمدی کے آخری حصہ میں ڈال دی جو قرب قیامت کا زمانہ ہے اور اس تکمیل کے لئے اسی امت میں سے ایک نائب مقرر کیا۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۹۰-۹۱)

یحی الدین ویقیم الشریعۃ

حضرت مسیح پاکؑ کے مشن کا دوسرا پہلو بھی قابل غور ہے کیونکہ اس کا انتہائی قریبی اور گہرا تعلق بھی قیام امن سے ہے۔ قرآن مجید کی امام مہدی کے بارے میں یہ پیشگوئی ہے اور تمام شیعہ اور سنی روایات اس پر متفق ہیں کہ یہ آیت امام مہدی کے متعلق ہے کہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون (سورۃ الصف)

اور اس میں اللہ تعالےٰ نے پیشگوئی فرمائی ہے کہ امام آخرالزمان اسلام کو تمام دنیا میں غالب کرے گا۔ ادھر مسیح موعودؑ کو الہاماً بتایا گیا کہ تیری بعثت کا مقصد دین کو زندہ کرنا اور شریعت کو قائم اور نافذ کرنا ہے کہ اسلام اور مومن دراصل امن اور سلامتی کے مظاہر ہیں۔ قرآن مجید میں مومن کی جو صفات بیان کی گئی ہیں (اور یہ بہت سی ہیں) وہ دراصل امن سلامتی اور صلح کے قیام کے اصول و قوانین ہیں مطلب یہ کہ آپ کا غلبہ اسلام اور احیائے دین اور اقامت شریعۃ کا مشن بھی دنیا میں قیام امن کے مشن کا دوسرا نام ہے۔ خدا تعالےٰ نے آپ سے وعدہ فرمایا:۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

جب اسلام اور مومنوں سے دنیا بھر جائے گی اور خلافت احمدیہ قیامت تک رہے گی (جیسا کہ الٰہی بشارتیں ہیں) تو کون کسی سے لڑ سکے گا؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"لکھا ہے جب مسیح موعود ظاہر ہوگا تو سیفی جہاد اور مذہبی جنگوں کا خاتمہ ہو جائے گا کیونکہ مسیح نہ تلوار اٹھائے گا اور نہ کوئی زمینی ہتھیار ہاتھ میں پکڑے گا۔ اس کی دعا اس کا حربہ ہوگا اور اس کی عقد ہمت اس کی تلوار ہوگی۔ وہ صلح کی بنیاد ڈالے گا اور بکری اور شیر کو ایک ہی گھاٹ پر اکٹھے کرے گا اور اس کا زمانہ صلح اور نرمی اور انسانی ہمدردی کا زمانہ ہوگا۔" (صفحہ)

"اور میں اس وقت اپنی جماعت کو جو مجھے مسیح موعود مانتی ہے خاص طور پر سمجھاتا ہوں کہ وہ ہمیشہ ان ناپاک عادتوں سے پرہیز کریں مجھے خدا نے جو مسیح موعود کر کے بھیجا ہے اور مسیح ابن مریم کا جامہ پہنایا ہے۔ اسلئے میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجا لاؤ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے ..... خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور سب نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں" (صفحہ ۱۴-۱۵)

"میں اخلاقی اور اعتقادی اور ایمانی کمزوریوں اور غلطیوں کی اصلاح کے لئے دنیا میں بھیجا گیا ہوں اور میرا قدم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قدم پر ہے انہی معنوں سے میں مسیح موعود کہلاتا ہوں کیونکہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ محض خوق العادت نشانوں اور پاک تعلیم کے ذریعہ سے سچائی کو دنیا میں پھیلاؤں میں اس بات کا مخالف ہوں کہ دین کے لئے تلوار اٹھائی جائے اور مذہب کے لئے خدا کے بندوں کے خون کئے جائیں اور میں مامور ہوں کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے ان تمام غلطیوں کو مسلمانوں میں سے دور کر دوں اور پاک اخلاق اور بردباری اور حلم اور انصاف اور راستبازی کی راہوں کی طرف ان کو بلاؤں۔ میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں میرا کوئی دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھکر ..... پس جو شخص خدا تعالےٰ کی طرف بلاتا ہے اس کا فرض ہے کہ سب سے زیادہ محبت کرے سو میں نوع انسان سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔"

(اربعین نمبر ۱ صفحہ ۳-۴)

"اس وقت جو ضرورت ہے وہ یقیناً سمجھ لو سیف کی نہیں بلکہ قلم کی ہے۔ ہمارے مخالفین نے اسلام پر جو شبہات وارد کئے ہیں اور مختلف سائنسوں اور مکاید کی رو سے اللہ تعالےٰ کے سچے مذہب پر حملہ کرنا چاہا ہے اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اتروں اور اسلام کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ بھی دکھاؤں"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۵۷)

(باقی)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ۱۲/۱۳ ماہ سے ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کے باعث بیمار ہے۔ متعدد علاج معالجہ اور پلستر وغیرہ سے کوئی افاقہ نہیں ہوا اب حالت ایسی ہے کہ مریضہ کو خود بخود کروٹ بدلنا بھی دشوار ہے احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد رشید دارالنصر غربی ربوہ)

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

(مکرم جناب ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم سے سالانہ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔ احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

۱۔ جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور احباب جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے۔ اس سے بھی مستفید ہوں۔

۲۔ اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

۳۔ اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیئی سے چسپاں کر دیں۔

۴۔ گاڑی چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

۵۔ بچوں کو زیورات نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں

۶۔ اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اسکے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں، اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

۸۔ جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

۹۔ ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن پر۔ بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی اطمینان اور وقار سے کام لیں ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہشیار رہیں

۱۰۔ اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں۔ جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱۔ مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

۱۲۔ دوران قیام ربوہ۔ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں) یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔ اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

۱۴۔ سفر کے دوران متواتر استغفار۔ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

۱۵۔ جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے

۱۶۔ جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں پر نہ بیٹھیں

۱۷۔ نظارت امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران کھلا رہتا ہے۔ اسلئے دوست ضرورت کے وقت دفتر میں تشریف لا سکتے ہیں۔

وقفِ جدید کے نئے مراکز

جلسہ سالانہ کے معاً بعد آئندہ سال کے لئے معلمین کی تقرریوں اور تبدیلیوں وغیرہ پر غور کیا جائیگا ایسی تمام جماعتیں جو اپنے ہاں وقف جدید کا مرکز قائم کرنا چاہتی ہیں وہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنے کو اُنگ سے مطلع کریں ورنہ سال کے دوران میں ایسی درخواستوں پر غور بہت مشکل ہوتا ہے۔

مرکز وقفِ جدید کھولنے کے استحقاق کیلئے مندرجہ ذیل امور مدّ نظر رکھے جاتے ہیں

وقف زمین: ۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے ارشاد کے مطابق جو دیہات دس ایکڑ زمین یا زائد وقف کریں گے اُن کا حق بہرحال مقدم کیا جائے گا۔ اس میں ایسی زمین شمار نہیں ہو گی جو بنجر اور بے کار ہو۔

عارضی مراکز: ۔اگر زمین وقف نہ ہو سکے تو جو دیہات سالانہ چندہ وقف جدید کے علاوہ قیام مراکز سلسلہ میں اوسطاً دس ایکڑ زمین کی آمد کے لگ بھگ دینے کا وعدہ کریں ان کے ہاں بھی عارضی مرکز کھولا جا سکتا ہے۔ جب تک کہ وہ یہ سالانہ رقم ادا کرتے رہیں

ایسی جماعتیں جو نامساعد حالات کی وجہ سے مرکز کے قیام کے لئے کچھ بھی ادا نہیں کر سکتیں مگر تربیت یا ارشاد کے لحاظ سے غیر معمولی توجہ کی مستحق ہیں اُن کو بھی حسب توفیق مدنظر رکھا جاتا ہے

۴۔ ایسی جماعت جو نئی قائم ہوئی ہو اور احمدیت کے رنگ میں صحیح تربیت کی محتاج ہو وہاں بھی ابتدائی عرصہ کے لئے مرکز کھولا جا سکتا ہے۔

پس ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے امراء و صدر صاحبان اپنے مطالبات ارسال فرمائیں

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عارضی دکانوں کے متعلق ضروری اعلان

۱۔ ہر شخص کے لئے ضروری ہوگا کہ اگر وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر دکان کرنا چاہے۔ تو پہلے نظارت امور عامہ سے اجازت حاصل کرے۔

۲۔ کسی دکاندار کو سگریٹ فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

۳۔ نظارت امور عامہ یہ حق محفوظ رکھتی ہے کہ بغیر وجہ بتائے کسی کو اجازت نامہ جاری نہ کرے یا جاری شدہ اجازت نامہ منسوخ کر دے۔

۴۔ جلسہ کے موقع پر کسی دکاندار کو پٹاخے۔ گیس والے غبارے فروخت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اگر کوئی شخص اسکے باوجود ایسی اشیاء فروخت کرے گا۔ تو اس کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔ (ناظر امور عامہ)

شرح بخاری شریف کی گیارھویں بارھویں جلد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے۔ کیونکہ بہت سے اسلام کے تاریخی، اخلاقی اور فقہ کے امور کو حدیثیں کھول کر بیان کرتی ہیں اور نیز بڑا فائدہ حدیث کا یہ ہے کہ وہ قرآن کی خادم اور سنت کی خادم ہے۔"

کتب احادیث میں سے اول نمبر پر جامع صحیح مسند بخاری کا ہے اس کی شرح کے لئے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مرحوم کو مقرر فرمایا تھا، حضرت شاہ صاحب مرحوم نے بخاری شریف کی جو شرح کی۔ اس کی دس جلدیں پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ اب گیارھویں اور بارھویں جلد شائع ہو گئی ہے۔

عمدہ چھپائی۔ عمدہ لکھائی۔ اصل لاگت پر دوستوں کو دی جائے گی۔ ہر دو جز مجلد قیمت صرف آٹھ روپے۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔

ادارۃ المصنفین سے طلب فرمائیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر کتب فروش سے مل سکے گی

ادارۃ المصنفین، ربوہ

صدقہ و خیرات اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچاتے ہیں (ناظر بیت المال ربوہ)

وقارِ عمل کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشادات

از مکرم مبارک احمد صاحب کانگڑھی مہتمم وقارِ عمل

شعبہ وقارِ عمل کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے کہ نوجوانوں میں یہ روح پیدا کی جائے کہ وہ کسی کام کے کرنے میں عار یا ہتک محسوس نہ کریں حضور فرماتے ہیں۔

"میں نے اپنی جماعت میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کو اس غرض کے لئے قائم کیا ہے کہ محنت کریں اور مشقت طلب کاموں کی اپنے اندر عادت پیدا کریں جب تک انسان اپنے وقت کو ضائع ہونے سے نہیں بچاتا اسے خدا نہیں مل سکتا۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے کہ جماعت میں مشقت طلب کاموں کی عادت پیدا ہو اور ہر فرد کسی نہ کسی کام میں مشغول رہے" (تفسیر کبیر جلد ششم جزء چہارم سورۃ الانشقاق)

"میرا مقصد وقارِ عمل سے یہی تھا کہ قومی کاموں کے علاوہ جہاں تک ہو سکے خدام انفرادی کام بھی کریں اور غریبوں تیموں اور بیواؤں کے کام کرنے میں عار محسوس نہ کریں" (خطاب موزخہ ۲۱ اگست ۱۹۴۵ء)

"ہاتھ سے کام کرنے کو جب میں کہتا ہوں تو اس کے یہ معنے ہیں کہ وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے مثلاً مٹی ڈھونا۔ ٹوکری اٹھانا۔ کسی چلانا" حضور وقارِ عمل کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"میرا مطلب یہ ہے کہ ایک تو کام کرنے کی عادت پیدا کی جائے اور دوسرے کسی کام کو ذلیل نہ سمجھا جائے ہاں نوکر رکھ لینا اور بات ہے۔ اگر کسی کا کام زیادہ ہو جسے وہ خود نہ کر سکتا ہو تو وہ کسی کو مددگار کے طور پر رکھ سکتا ہے۔ بعض بڑے زمیندار بھی اپنے ساتھ ہالی رکھ لیتے ہیں لیکن اس کے یہ معنے نہیں کہ وہ خود اپنے ہاتھ سے ہل نہیں چلاتے۔ وہ خود بھی چلاتے ہیں اس لئے ان کو یہ فکر نہیں ہوتا کہ اگر ہالی نہ رہے تو وہ کیا کریں گے۔ کیونکہ وہ خود ہل چلانے میں عار نہیں سمجھتے لیکن جن کاموں کو لوگ اپنے لئے عار سمجھتے ہیں ان کے کرنے والوں کی اصلاح کا اگر سوال پیدا ہو تو وہ ناراض ہوتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اس کے بجائے ہتک والا کام ہمیں خود کرنا پڑے گا۔ اس لئے جب میں کہتا ہوں کہ ہمیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے تو اس میں دونوں باتیں شامل ہیں یعنی یہ بھی اس میں شامل ہے کہ کسی کام کو اپنے لئے عار نہ سمجھا جائے۔ یوں تو سارے ہی لوگ ہاتھ سے کام کرتے ہیں میں جو لکھتا ہوں یہ بھی ہاتھ سے کام ہے کیا ہاتھ سے نہیں تو زبان سے لکھا جاتا ہے پس ہاتھ سے کام کرنے کو جب میں کہتا ہوں تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا۔ ٹوکری اٹھانا کسی چلانا ہے اوسط طبقہ اور امیر طبقہ کے لوگ یہ کام اگر کبھی کبھی کریں تو یہ ہاتھ سے کام کرنا ہوگا۔ ورنہ یوں تو سب ہی ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔ یہ کام ہمارے جیسے لوگوں کے لئے ہیں۔ کیونکہ ہمیں ان کی عادت نہیں اگر ہم نے اس طرف توجہ نہ کی تو ہو سکتا ہے کہ ہماری عادتیں ایسی خراب ہو جائیں یا اگر ہماری نہ ہوں تو ہماری اولادوں کی عادتیں ایسی خراب ہو جائیں کہ وہ ان کو برا سمجھنے لگیں اور پھر کوشش کریں کہ دنیا میں ایسے لوگ باقی رہیں جو ایسے کام کیا کریں اور اسی کا نام "غلامی" ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ مئی ۱۹۴۲ء مطبوعہ الفضل ۳ جون ۱۹۴۲ء)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ صفائی کے متعلق فرماتے ہیں۔

"وہ خدام یہ دیکھیں کہ لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں اور اگر کوئی پھینکے تو سب مل کر اسے اٹھائیں کیونکہ تھوڑی سی محنت سے صفائی کی حالت اچھی ہو سکتی ہے۔ گاؤں میں رہنے والے احمدیوں کو بھی صفائی کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے"

وقارِ عمل کے فوائد حضور کے ارشادات کی روشنی میں۔

۱۔ اس سے نکما پن دور ہوتا ہے

۲۔ غلامی کو قائم رکھنے والی روح پیدا نہیں ہوتی

۳۔ اس سے کسی بھی کام کو ذلیل سمجھنے کی عادت پیدا نہیں ہوتی۔ (۴) ہاتھ سے کام کرنے سے اقتصادی حالت اچھی ہو جاتی ہے۔ (۵) سوال کرنے کی عادت دور ہو جاتی ہے (۶) مذہب کو تقویت ملتی ہے (۷) وقت برے کاموں کی بجائے اچھے کاموں میں صرف ہوتا ہے (۸) تعاون کی روح پیدا ہوتی ہے۔ (۹) غریبوں اور تیموں اور بیواؤں کے کام کاج میں مدد ملتی ہے۔

پس مندرجہ بالا ارشادات کی روشنی میں قائدین سے گزارش ہے کہ خدام کو حضور رضی اللہ عنہ کے ارشادات کی طرف توجہ دلا کر خدام پر وقارِ عمل کی اہمیت واضح کریں کہ یہ پروگرام ہماری خدام کے اندر حضور رضی اللہ عنہ کی روح پیدا کرنے [illegible] (۶) باقاعدہ صحیح رنگ میں اپنے اپنے [illegible] اور اجتماعی [illegible] اور ہر جگہ جائزہ لیں کہ خدام کے اندر کس حد تک یہ روح [illegible]

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۲ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۵ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۷۲ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (یکم مئی ۱۹۷۲ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۵ء) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کرائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵ اپریل ۱۹۷۲ء کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت: بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخابات ہونے چاہئیں جن عہدوں پر ۱۹۷۲ء کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح انتخابات پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو۔ اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔

جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

صدر موصیان کے انتخابات کی میعاد بھی ۳۰ اپریل ۱۹۷۲ء کو ختم ہو رہی ہے۔ جملہ ایسی جماعتیں .... جن میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہ اس امر کو نوٹ فرما لیں کہ صدر، نائب صدر مجلس موصیان کے انتخابات حسب قواعد کروا کر براہ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیئے جائیں۔

جن جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب موجود نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں اس کی قیمت مع محصول ڈاک ۲ روپے پانچ پیسے ہے (۲/۰۵)

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

هو الشافی

شفا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ پرانی "لاعلاج" میں ڈاکٹر کے بعد ڈاکٹر بدلنے کی بجائے طریقہ علاج بدل کر دیکھیں کیوراٹیو سسٹم (جدید ہومیوپیتھی) نے پانچ کیور، بلیز کیور، بے بی ٹانک اور اکسیر اٹھارہ جیسے حیرت انگیز اور کامیاب نسخے پیش کئے ہیں جو ہر شہر کے اچھے میڈیکل سٹوروں پر دستیاب ہیں۔ تفصیلات کے لئے رسالہ کیوریٹو سسٹم مفت طلب فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی، رجسٹرڈ ۲۵۔ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

احمدی جنتری

۱۹۷۲ء / ۱۳۹۲ھ / ۱۳۵۱ ہش

قیمت صرف پچاس پیسے

درثمین اردو
غیر مجلد ۱.۵۰ روپے
مجلد ۲.۰۰ روپے

کلام محمود مع فرہنگ دو حصہ
غیر مجلد ۱.۵۰ روپے
مجلد ۲.۰۰ روپے

ملنے کا پتہ

پاکستان بکڈپو

ربوہ

شکریہ احباب اور درخواست دعا

والد بزرگوار جناب گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کی وفات پر بے شمار احباب جماعت، بزرگان سلسلہ اور خیر خواہوں نے خطوط کے ذریعہ ہمارے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ بعض احباب کے خطوط ابھی تک موصول ہو رہے ہیں۔

ہم سب احباب اور بزرگان سلسلہ کے تہ دل سے مشکور ہیں جنہوں نے ہمارے اس صدمہ میں شرکت کا اظہار فرمایا ہے نیز ہم سب بہن بھائی گزارش کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خداوند کریم اپنے بے پناہ فضل ہم پر نازل فرمائے آمین۔

احباب جماعت کی خدمت میں ایک ضروری گزارش کرنی ہے کہ میرا ارادہ والد بزرگوار کے حالات زندگی جمع کرنے کا ہے۔ اس سلسلہ میں احباب سے تعاون کی درخواست ہے جو دوست اور بزرگ ان کی زندگی کے کسی پہلو پر روشنی ڈال سکیں وہ براہ مہربانی خاکسار کو مطلع فرما دیں۔ خاکسار ان کی خدمت میں حاضر ہو کر وہ واقعات ٹیپ کر سکتا ہے یا وہ حالات مجھے لکھ کر بھجوا دیں اگر کسی دوست کے پاس ان کی کوئی تصویر ہو یا تقریر کا کوئی ٹیپ موجود ہو تو وہ بھی ضرور مطلع فرما دیں تا کہ ان سے جلد رابطہ قائم کیا جا سکے۔ اگر ایسے احباب جماعت جلسہ سالانہ پر تشریف لا رہے ہوں تو براہ کرم اپنی رہائش کے بارہ میں اطلاع دیں تا کہ ان کی خدمت میں حاضر ہوا جا سکے۔

امید ہے احباب کرام اس کار خیر میں میرے ساتھ پورا تعاون فرما دیں گے۔ خدا تعالیٰ جزائے دے۔ شکریہ۔

ڈاکٹر مرزا محی الدین

(ابن گیانی واحد حسین صاحب مرحوم دار الصدر غربی الف ربوہ)

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرت

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دار الاقامۃ النصرۃ قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں (نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ)

اس ادارے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
" صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منیر احمد صاحب
" سید عبد الرزاق شاہ صاحب
" مولوی سلطان محمود انور صاحب
" ڈاکٹر محمود احمد ظفر صاحب تنزانیہ
" مولوی محمد دین صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ
" چوہدری عبد الواحد صاحب
" مرزا غلام احمد صاحب
" میاں غلام محمد صاحب اختر
" ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب
" گیانی عباد اللہ صاحب
" بشیر احمد صاحب خادم
" مختار احمد صاحب ہاشمی
" نصر اللہ خان صاحب ناصر
" حمید احمد خالد صاحب
" نور احمد مرتضیٰ صاحب
محترمہ سیدہ حضرت ام متین صاحبہ سلمہا
" " " مہر آپا صاحبہ "
" بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب سرگودھا
" رشیدہ مرزا صاحبہ اہلیہ مرزا سلطان بیگ صاحب مرحوم لندن

اور بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جن دوستوں نے ماہ تبوک / نومبر میں عطیہ جات بھجوائے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کیساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔

مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ لندن	۱۰۰/-
مکرم سلیم اختر صاحب لاہور	۴۰/-
مکرم خلیل احمد صاحب "	۲۵/-
" سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی ۱۶	۱۰/-
" غلام فرید صاحب ۸ ٹمپل روڈ لاہور	۱۵۰/-
" راج علی صاحب دوکاندار کھاریاں ضلع گجرات	۵۰/-
" محمد طفیل صاحب محلہ گنے زئیاں شہر سیالکوٹ	۱۰/-
" عبد الوہاب صاحب کوٹلی آزاد کشمیر	۵۰/-
" میجر منظور الحسن صاحب گجرات	۱۰/-
مکرمہ مس زہرہ چوہدری صاحبہ D.P.E گورنمنٹ کالج برائے خواتین ملتان	۵/-
محترمہ حضرت بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	۲۰/-
مکرم ناصر محمود خان صاحب ماڈل پیرو کراچی	۵/-
" مولوی شیخ محمد صاحب جماعت احمدیہ چک ۵۲/۲ ضلع ساہیوال	۲۰/-
مکرمہ بیگم شاہ نواز صاحبہ محمد علی سوسائٹی کراچی ۸	۲۵/-
" ممتاز مجید صاحبہ سرگودھا (از طرف والد صاحب مرحوم)	۲۵/-
مکرم فہیم احمد صاحب متعلم نہم ٹی آئی ہائی سکول ربوہ	۲/-
مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ سرگودھا	۱/-
مکرم عائشہ عطاء محمد صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ	۲۵

المنار دواخانہ کی مشہور دوائیں

* تریاق سلیمانی۔ امراض معدہ کیلئے۔ ۱/- روپے
* زرد جام عشق۔ طاقت کیلئے۔ ۲۰/- روپے
* معجون فلاسفہ کمر اور گردوں کو طاقت دیتا ہے اور کثرت پیشاب دور کرتا ہے فی پاؤ ۵/- روپے
* حب مقوی اعصاب فی کورس ۴/- روپے
* حب اکسیرا اٹھرا مکمل کورس ۲۰/- روپے
* حب نور چشم اولاد نرینہ کیلئے ۱۹/- روپے
* شافی کیپسول بحد لحمون جقوی دماغ وولادت جل مال اور بچہ کی صحت برقرار رکھتے ہیں ہر وقت قابل استعمال۔ ۱۵/- روپے
* مخصوص کارڈیل لیکوریا بیقاعدگی ایام کا کم زیادہ یا تکلیف سے آنا دور یا بچہ کا حمل نہ ٹھہرنا شافی علاج فی بوتل
* مخصوص بیقاعدگی اور کمی خون کے لئے۔ ۵/- روپے
* وینش اینٹی پمپل کریم ۳/- روپے
* اینٹی پمپل ٹیبلٹ ۳/- "
* فور لوشن چہرہ کی خوبصورتی کیلئے ۲/- "
* کاجل نور چشم خالص جوہر ۱/۲۵ "
* سرمہ جمیع ابتدائی موتیا کو دور کرکے نظر کو تیز کرتا ہے ۱/۲۵
* منجن سلطانی دانت مضبوط کرتا ہے۔ ۲/- "
* دگرجن موسم سرما کا لاجواب ٹانک ۵/۵۰ "

فہرست ادویات خط لکھ کر منگوائیں

مینیجر

المنار دواخانہ ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کے خریداران میں سے جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے وہ خط کے ذریعے یاددہانی کا انتظار نہ فرمادیں اور جلد از جلد چندہ کی ادائیگی فرما کر دفتر کو مطلع کریں

(مینیجنگ ایڈیٹر)

سپیشل ڈراپس

مردانہ طاقت کیلئے ہر قطرہ آب حیات قیمتی اجزاء سے تیار کردہ ۶/-

فیملی ٹانک

عورتوں کی تمام پوشیدہ امراض کی کامیاب دوا مکمل کورس ۱۶/- نمونہ ۸/-

نیو پائلز کورس

بواسیر خونی و بادی کے مایوس مریضوں کے لئے شفاء کا پیغام ۸/- روپے مفرد اور مرکب ادویہ کا دلچسپ معلوماتی کتابچہ ۲۰ پیسے میں طلب کریں

رحمت بازار

شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

قابل فروخت قطعہ زمین

ایک کنال کا قطعہ زمین بہ رقبہ ایک کنال ایک مرلہ در ۳ مرلہ فٹ واقعہ محلہ دار النصر شرقی ربوہ میں قابل فروخت ہے خواہشمند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت فرمائیں یا جلسہ سالانہ کے موقع پر مشافہ گفتگو فرمائیں

ناصر احمد معرفت یاسین بک ڈپو گولبازار ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات

یعنی

ملفوظات

مکمل سیٹ دس جلدوں میں

ھدیہ:- ۸۰ روپے علاوہ محصول ڈاک

نوٹ:- جلد اول اس وقت سٹاک میں ختم ہے باقی نو جلدوں کی رعایتی قیمت -/۷۲ روپے ہے۔

الناشر:- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ فون ۸۱

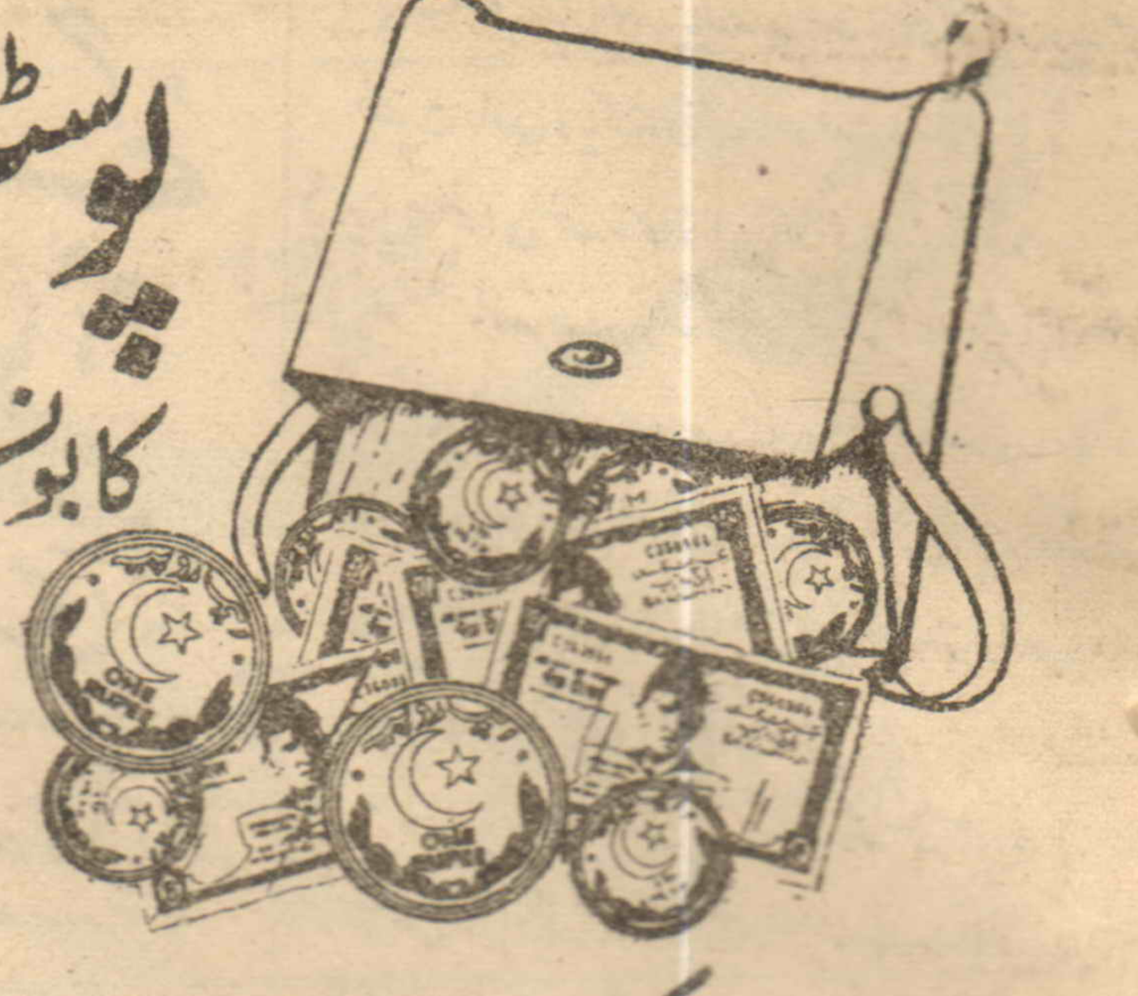

پوسٹل لائف

کا بونس صرف ایک نام سے دیا جاتا ہے۔ لیکن

دوسری کمپنیوں کے مختلف نام سے دیئے گئے

تمام بونسوں سے کہیں زیادہ ہے۔ پوسٹل لائف کا کارنامہ زیادہ

بونس دینا ہی نہیں بلکہ اس کو زیادہ فخر اپنی سب سے کم

پریمیئم کی شرح پر ہے۔

شرح بونس

تاحیات پالیسی	۴۲ روپے فی ہزار
میعادی پالیسی	۳۳ روپے فی ہزار

پوسٹل لائف انشورنس

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

ADGROUP/CDNS

نصرت رائٹنگ پیڈ

جس پر الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ

اور

دیگر اشعار درج ہیں

خرید فرمائیں

نصرت آرٹ پریس ربوہ

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے

سرمہ مسیحائی

امراض چشم کا واحد علاج

تیار کردہ نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ

بالمقابل ایوان محمود

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ

مردوں عورتوں سب کے لئے مفید

قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

فون ۳۸

تسہیل ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کی معاون -/۳

گڑھتی

بچوں کی پیدائش کے بعد دینے کے لئے -/۲

حب مسان

سوکھے کی کامیاب دوا -/۳

بچوں کی چونڈی

دستوں کے روکنے کی بہترین دوا -/۲

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

فون ۴۸۴۴

آزمودہ نسخے

ھوالشافی

بواسیر کے لئے	پائلز کیور
دردوں فالج اور لقوہ کے لئے	پینز کیور
بچوں کی کمزوری سوکھے اور بدہضمی کیلئے	بے بی ٹانک
عورتوں کی خاص ادویات	لیکورین۔ مینسلین نمبر ۱ و ۲
دماغی طاقت کے لئے	برین ٹانک
دمہ کے لئے	استھما کیور
ہر قسم کی مقویات	TONICS
دانتوں کی ادویات	اینٹی پائیوریا۔ اینٹی کیریز۔ ٹوتھ کیور

حیوانات کی جملہ امراض کے لئے سالہا سال کی آزمودہ ادویات

تفصیلات کے لئے رسالہ مفت طلب فرمائیں

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار ربوہ

بالکل نیا تحفہ

کاجل نور البصر آزمائیے

تیار کردہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کو دو تین دن سے آنکھوں میں خارش، آشوب چشم کی تکلیف ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار نور الدین خوشنویس

دار الرحمت غربی ربوہ۔

قرص نور۔ محافظ جوانی۔ جملہ شکایات کیلئے مفید۔ قیمت فی شیشی پانچ روپے۔ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۴۔ گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

مشرقی اور مغربی پاکستان میں صوبائی انتخابات بھی پُر امن طور پر مکمل ہو گئے

مشرقی پاکستان میں شیخ مجیب الرحمٰن کی عوامی لیگ کو نمایاں کامیابی حاصل ہو رہی ہے

پنجاب اور سندھ میں پاکستان پیپلز پارٹی نے اکثریتی پارٹی کی پوزیشن حاصل کر لی

اسلام آباد ۱۸ دسمبر — قومی اسمبلی کے انتخابات کی طرح کل ۱۷ دسمبر کو پاکستان بھر میں صوبائی انتخابات بھی پُر امن طور پر مکمل ہو گئے۔ آج صبح تک انتخابات کے جو غیر سرکاری نتائج موصول ہوئے ہیں ان کی رُو سے مشرقی پاکستان میں شیخ مجیب الرحمٰن کی عوامی لیگ کو بڑی بھاری اکثریت کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل ہو رہی ہے اور اسے وہاں واضح طور پر واحد اکثریتی پارٹی کی پوزیشن حاصل ہے۔ پنجاب اور سندھ میں جناب ذوالفقار علی بھٹو کی پاکستان پیپلز پارٹی نے اکثریتی پارٹی کی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ سرحد اور بلوچستان میں ابھی تک کسی پارٹی نے بھی واضح اکثریت حاصل نہیں کی ہے۔ اب تک جو غیر سرکاری نتائج موصول ہوئے ہیں ان کی رُو سے مختلف صوبوں میں کامیاب امیدواروں کی پارٹی پوزیشن درج ذیل ہے:-

مشرقی پاکستان

مشرقی پاکستان صوبائی اسمبلی کی ۳۰۰ نشستوں میں سے اب تک ۲۷۰ نشستوں کے نتائج کا غیر سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے۔ ان میں سے عوامی لیگ نے ۲۶۶ نشستیں حاصل کی ہیں۔ جمہوری پارٹی کو ۲ نیز نظام اسلام پارٹی اور جماعت اسلامی کو ایک ایک نشست ملی ہے۔ باقی نشستوں پر بھی جن کے آخری نتائج ابھی موصول نہیں ہوئے ہیں عوامی لیگ کے امیدوار ہی بھاری اکثریت سے کامیاب ہو رہے ہیں۔

پنجاب — پنجاب اسمبلی کی کل ۱۸۰ نشستوں میں سے ۱۶۷ نشستوں کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے ان میں سے پیپلز پارٹی نے ۱۰۵ نشستیں حاصل کر کے صوبے کی واحد اکثریتی پارٹی کی پوزیشن حاصل کر لی ہے باقی پارٹیوں کی حاصل کردہ نشستوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

کونسل مسلم لیگ ۱۴ - کنونشن مسلم لیگ ۶ پاکستان مسلم لیگ قیوم گروپ ۴ - پاکستان جمہوری پارٹی ۳ - جمعیت العلماء اسلام (ہزاروی گروپ) ۳ - جمعیت العلماءِ پاکستان ۵ - جماعتِ اسلامی ۱ - مرکزی جمعیتِ اہلِ حدیث ۱ - آزاد امیدوار ۲۵ -

سندھ — سندھ اسمبلی کی کل ۶۰ نشستوں میں سے ۵۴ نشستوں کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان میں سے پاکستان پیپلز پارٹی نے ۳۰ نشستیں جیتی ہیں ان میں تین آزاد امیدوار بھی شامل ہیں جنہیں پیپلز پارٹی کی حمایت حاصل تھی ابھی چھ نشستوں کے نتائج کا اعلان ہونا باقی ہے۔ اس صوبہ میں بھی، اِس لحاظ سے پیپلز پارٹی کو اکثریتی پارٹی کی پوزیشن حاصل ہو گئی ہے۔ باقی پارٹیوں کی حاصل کردہ نشستوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

کونسل مسلم لیگ ۴ - پاکستان مسلم لیگ قیوم گروپ ۳ - جمعیت العلماءِ پاکستان ۷ - جماعتِ اسلامی ۱ - سندھی پنجابی پٹھان متحدہ محاذ ۱ - آزاد امیدوار ۸ -

سرحد — سرحد کی صوبائی اسمبلی کی کُل ۴۰ نشستوں میں سے اب تک ۳۱ نشستوں کے نتائج کا اعلان ہُوا ہے۔ کسی بھی پارٹی کو اکثریتی پارٹی کی پوزیشن حاصل نہیں ہو سکی ہے۔ حاصل کردہ نشستوں کے اعتبار سے پارٹی پوزیشن یہ ہے:-

پاکستان پیپلز پارٹی ۳ - کونسل مسلم لیگ ۱ - کنونشن مسلم لیگ ۱ - پاکستان مسلم لیگ (قیوم گروپ) ۹ - نیشنل عوامی پارٹی (ولی خان گروپ) ۱۲ - جمعیت علمائے اسلام (ہزاروی گروپ) ۳ - جماعتِ اسلامی ۱ - آزاد امیدوار ۴ -

بلوچستان — بلوچستان اسمبلی کی کُل ۲۰ نشستوں میں سے ۶ نشستوں کے غیر سرکاری نتائج کا اعلان ہُوا ہے۔ حاصل کردہ نشستوں کے اعتبار سے پارٹی پوزیشن یہ ہے:-

نیشنل عوامی پارٹی (ولی خان گروپ) ۲ - آزاد امیدوار ۲ - جمعیت العلماءِ اسلام ۱ - بلوچستان متحدہ محاذ ۱ -

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا حکم

اسلام آباد ۱۸ دسمبر — صدر پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے تمام سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی کا حکم دیا ہے۔ ان لوگوں کو انتخابی سرگرمیوں کے جو سلسلہ میں مارشل لاء کے ضابطوں کی خلاف ورزی کی بناء پر گرفتار کیا گیا تھا۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر سپیشل ٹرینوں کا انتظام

امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ حسبِ سابق جلسہ سالانہ کے موقع پر مندرجہ ذیل سپیشل گاڑیاں چلیں گی:-

۱- راولپنڈی سپیشل ۲۴ دسمبر کو شام روانہ ہو گی اور ۲۵ کی صبح کو ربوہ پہنچے گی۔

۲- سیالکوٹ سپیشل - نارووال سپیشل - گجرات سپیشل اور جھنگ سپیشل اپنے اپنے مقام سے ۲۵ دسمبر کو صبح روانہ ہوں گی۔ اور شام کو ربوہ پہنچیں گی۔

تفصیلی پروگرام (ٹائم ٹیبل) ڈویژنوں سے ملتے ہی جلد شائع کر دیا جائے گا احباب اپنے سٹیشن کے سٹیشن ماسٹر سے رابطہ قائم رکھیں۔

عبدالرشید غنی
ناظم استقبال جلسہ سالانہ

احمدی ڈاکٹر صاحبان کے لئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر احمدی ڈاکٹروں کی ایک بہت ضروری میٹنگ ۲۶ دسمبر کو شام کے ساڑھے سات بجے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر میں منعقد ہو گی جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے تمام ڈاکٹر صاحبان (خواتین اور مرد) سے التماس ہے کہ اس میٹنگ میں ضرور شمولیت فرمائیں۔ مستورات ڈاکٹروں کے لئے پردے کا انتظام ہو گا۔

خاکسار ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن

دُعائے مغفرت

خاکسار کی خالہ زاد بہن (جو خالہ صاحبہ محترمہ کی سب سے بڑی صاحبزادی تھیں) انڈونیشیا میں وفات پا گئی ہیں۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحومہ کے والدین پر اِس صدمہ کا بہت اثر ہے اور وہ بہت مغموم ہیں۔ جملہ احبابِ جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور مرحومہ کے والدین اور دیگر اعزّا کو صبرِ جمیل اور رضاء بالقضاء کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی توفیق دے اور دین و دُنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(خاکسار سیوطی عزیز آف انڈونیشیا متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

ضرورت لیکچرار

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک مستقل آسامی پر لیکچرار ریاضی کی ضرورت ہے۔ امیدوار کا I یا II کلاس ایم۔اے ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ و گریڈ منظور کردہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ دیئے جائیں گے۔ ایک سال کے بعد استقلال ہو سکے گا۔

خدمتِ سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے نوجوان ۳۱ دسمبر تک اپنی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں مع مصدقہ نقول اسناد بھجوا دیں۔ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔

(پرنسپل)